السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ امام مقتدی کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا، جب دوسرا مقتدی آن کر ملا تو امام دونوں پاؤں اٹھا کر داسہ پر جا کھڑا ہوا۔ مولانا اسماعیل صاحب قدس سرہ نے درس عام میں فرمایا تھا کہ اگر امام کا نماز میں پاؤں اٹھے تو نماز جاتی رہے گی، پس درصورت مرقومہ بالا نماز رہی یا نہیں فقط۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

درصورت مرقومہ اگر امام ایک یا دو قدم آگے بڑھ گیا تو نماز نہیں جاتی، جیسا کہ عالمگیری میں ہے:

(ترجمہ) ''اگر نمازی حالت میں ایک صف کے برابر چلے تو اس کی نماز فاسد نہیں ہوگی اور اگر دو صف کے برابر ایک ہی دفعہ چلے تو نماز فاسد ہوجائے گی اور ایک صف کے برابر چل کر ٹھہر جائے، پھر ایک اور صف آگے بڑھ جائے) تو بھی نماز فاسد نہیں ہوگی۔''

اور اشعة اللمعات شرح مشکوٰة میں مرقوم ہے:

(ترجمہ) ''حضرت عائشہ کہتی ہیں، کہ رسول اللہ ﷺ نفلی نماز میں مشغول ہوتے اور دروازہ بند ہوتا میں آکر دروازہ کھٹکھٹاتی تو آپ چند قدم چل کر دروازہ کھول دیتے اور پھر اپنے جائے نماز پر واپس چلے جاتے، مکان کا دروازہ قبلہ کی طرف تھا یعنی آگے بڑھنے اور واپس آنے میں منہ قبلہ ہی کی طرف رہتا اور مکان تنگ تھا، یعنی ایک دو قسم چلتے تھے اور ظہیریہ میں ہے کہ اگر سورج بادل سے نکل آئے اور گرمی زیادہ ہوجائے تو سایہ کی طرف نمازی ایک دو قدم چل کر جا سکتا ہے۔'' واللہ اعلم۔ (سید محمد نذیر حسین)

فتاویٰ نذیریہ

جلد01